سب کے تعاون سے ریاست کی تصویر اور تقدیر بدلے گی: چمپئی

گھاٹ شیلا کو 2141 ترقیاتی اسکیموں کا ملا تحفہ، 2048 مستفیدین کے درمیان 71 کروڑ 63 لاکھ روپے تقسیم

رانچی(ایس این بی)

جھارکھنڈ کو خوبصورت بنانا ہے۔اس ریاست کو ایک نئی سمت دینی ہوگی۔ معاشرے کی آخری صف میں موجود فرد کو آگے لے کر جانا ہے۔اس عزم کے ساتھ ہماری حکومت ہر محاذ پر کام کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ چمپئی سورین ،شرقی سنگھ بھوم ضلع کے گھاٹ شیلا میں واقع موہنڈار میں مختلف اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھنے اور مستفیدین میں اشاؤں کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سب کے تعاون اور شراکت سے جھارکھنڈ کو سرفہرست ریاست بنایا جائے گا۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت ریاست کے عوام کو بہت سے نئے تحفے دینے جا رہی ہے۔ اب بجلی صارفین کو 200 یونٹ بجلی مفت ملے گی۔ اس کے ساتھ ہی حکومت 25 سال سے زیادہ اور 50 سال سے کم عمر کی بہنوں اور بیٹیوں کو مالی مدد فراہم کرنے جا رہی ہے۔ حکومت نے کسانوں کے 2 لاکھ روپے تک کے زرعی قرضے معاف کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ان اسکیموں کے ذریعے ریاست کے لوگوں کو آگے بڑھانے اور بااختیار بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو سارے جھارکھنڈ کا ساتھ ملے گا۔ آپ کو معلوم ہے کہ حکومت کے قیام کے ساتھ ہی ہمیں کورونا جیسی عالمی وبا کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسے حالات میں بھی ہماری حکومت نے زندگی اور معاش کے لیے بہترین کام کیا۔ اس کے بعد جب ترقی کی رفتار تیز ہونے لگی تو بہت سے منفی حالات نے جنم لیا۔ لیکن، ان تمام چیلنجوں سے نمٹتے ہوئے ہم ترقی کو تیز کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت ایسے طور پر ایوا بانک اسکیم کے تحت 20 لاکھ غریبوں اور ضرورت مندوں کو مستقل مکانات فراہم کر رہی ہے۔ یہ ہماری حکومت کا عزم ہے کہ اس ریاست میں کسی بھی شخص کو پکے مکان یا جھگی بستی میں رہنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ ریاستی حکومت کا یہ مقصد ہے کہ ہر ایک کے پاس اپنا مستقل مکان ہو۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ آپ کی حکومت ہے۔ ایسی صورت حال میں ہم آپ کے جذبات، امیدوں اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں پروگرام "آپ کی یوجنا - آپ کی سرکار- آپ کے دوار" کے ذریعے حکومت نے آپ کی دہلیز تک پہنچایا اور آپ کے مسائل کے حل کے ساتھ فلاحی اسکیموں کا فائدہ پہنچایا۔ اس پروگرام کو آگے بھی جاری رکھا جائے گا کیونکہ عوام سے جڑ کر ہم ریاست کو ایک نئی شناخت دینے کے لیے پرعزم ہیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جارہا ہے۔ تقریباً 15 ہزار کلومیٹر لمبی سڑکیں بن رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سماجی، معاشی، تعلیمی، صحت، زراعت اور روزگار سمیت تمام شعبوں کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے کام کیا جارہا ہے۔ لوگوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کمیونٹی میں سال بھر پانی موجود رہے۔ آبپاشی کے منصوبوں پر تیزی سے کام کیا جارہا ہے۔ حکومت نے ریاست میں واقع نجی شعبے کی کمپنیوں میں مقامی لوگوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے ایک قانون بنایا ہے۔ اب ہم چاہ کر بہاں کے نوجوانوں کو پرائیویٹ اداروں میں ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ تعلیمی نظام کو بہتر بنانا۔ گروکل ریزیڈنٹ کارڈ اسکیم سمیت دیگر کئی اسکیمیں چلائی جارہی ہیں تاکہ یہاں کے غریب بچے بھی انجینئر، ڈاکٹر اور آفیسر بن سکیں۔ ان تمام اسکیموں کے ذریعے قبائلیوں، دلتوں، اقلیتوں، پسماندہ طبقات، غریبوں، مزدوروں، برزگروں، مخدوروں، نوجاتیں اور نوجوانوں سمیت سبھی کو بااختیار بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ قدرتی اور معدنی وسائل کے لحاظ سے بہت امیر ہے۔ کوئلہ، تانبا، لوہا، سونا اور یورینیم سمیت کئی معدنیات یہاں وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں، لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس ریاست کا شمار ملک کی پسماندہ ریاستوں میں ہوتا ہے۔ یہاں کے لوگ غربت اور محرومی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ قبائلیوں اور مقامی لوگوں نے جھارکھنڈ کی علیحدہ ریاست کے لیے طویل عرصے سے جدوجہد کی تھی۔ الگ ریاست بننے کے بعد ان کے خوابوں کا جھارکھنڈ تو نہیں بن سکا، لیکن ہماری حکومت نے اس ریاست کے تحریکی افراد کی درخواست اور یہاں کے لوگوں کے جذبات کو دیکھتے ہوئے ریاست کی تعمیر نو کی طرف مضبوط قدم اٹھائے ہیں۔اس موقع پر وزیراعلیٰ نے 45 کروڑ 79 لاکھ 99 ہزار 980 روپے کی 2141 منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ جس میں 14 کروڑ 88 لاکھ 44 ہزار 580 روپے کی 15 منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور 30 کروڑ 91 لاکھ 55 ہزار 400 روپے کی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ساتھ ہی کئی فلاحی اسکیمیں ہیں جن میں آیوآ آدمی یوجنا، برسا گرین ویج اسکیم، چیف منسٹر کنیادان یوجنا، برسا ایریگیشن ویل پمپ اسکیم، ساموز بائی پھولے اسٹوری سمرتی یوجنا، سردھوش پنشن اسکیم، چیف منسٹر امپلیمانٹ جنریشن اسکیم، اسکالرشپ اسکیم شامل ہیں۔ فارینسک یونا ڈسٹری بیوشن سکیم اور چیف منسٹر پوشٹ دھن منصوبہ کے 20 ہزار 484 مستحقین میں 71 کروڑ 63 لاکھ 4 ہزار 200 روپے تقسیم کیے گئے۔

اس پروگرام میں ایم ایل اے رام داس سورین، ایم ایل اے سیموئیل مرمو، ایم ایل اے منیجو سردار، جھارکھنڈ اسٹیٹ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان، جھارکھنڈ کوآپریٹو سروس کمیشن کے وائس چیئرمین راجو گرری، ضلع 20 پوائنٹ کے نائب صدر موہن کمار کر، چیف منسٹر کے سکریٹری اروا راجکمل، کولہان ڈویژن کے کمشنر ہری کمار کیشری اور ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور پولیس سپنٹنڈنٹ سمیت کئی افسران موجود تھے۔

چھپرہ: چینوا اسٹیشن منیجر کی سڑک حادثہ میں موت

دیر رات ڈیوٹی جانے کے دوران حادثہ، گھر والوں کا رو رو کر برا حال

چھپرہ(ایس این بی)

نارتھ ایسٹرن ریلوے وارانسی ڈویژن کے چینوا ریلوے اسٹیشن کے منیجر جیتے کمار کی سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ جیتے کمار چھپرا اسٹیشن سے اپنی ڈیوٹی کے مقام پر چھپرا سیوان روٹ کے چینوا اسٹیشن پر جا رہے تھے۔ ان کی ڈیوٹی رات 12 بجے سے صبح 8 بجے تک چینوا اسٹیشن پر تھی، اس لیے دوران 11 بجے ڈیوٹی کے لیے موٹر سائیکل پر چھپرہ سے روانہ ہوئے۔ اسی دوران داؤد پور اور ایکما کے درمیان ان کی موٹر سائیکل مخالف سمت سے آنے والی بائک سے ٹکرا گئی۔ بائک کی ٹکر کے بعد مقامی لوگوں کے ذریعہ پولیس کو اس کی اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمی کو علاج کے لئے چھپرہ صدر اسپتال بھیجا گیا۔ چھپرہ صدر اسپتال کے ڈاکٹر نے جانچ کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اس بات کی جانکاری جب چھپرہ کے اسٹیشن ملازمین کو ہوئی تو وہ کافی تعداد میں چھپرہ صدر اسپتال پہنچ گئے۔ فی الحال مہلوک اسٹیشن منیجر جیتے کمار کے پوسٹ مارٹم کا عمل جاری ہے۔ اس کے بعد ان کی لاش ان کے آبائی گاؤں نانندہ روانہ کی جائے گی۔ مہلوک اسٹیشن منیجر جیتے کمار اصل میں نانندہ کا رہنے والا تھا۔ کہیں کہیں چھپرہ میں پچھلے کئی سالوں سے تعینات تھے۔ پورا کنبہ چھپرہ میں ہی رہتا تھا۔ وہ ایک بہت ہی قابل اور تیز اسٹیشن ماسٹر سمجھا جاتا تھا۔ وہ نارتھ ایسٹرن ریلوے اسٹیشن ماسٹر یونین کے ترجمان بھی تھے۔ ان کی موت سے گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ وہیں ریل ملازمین میں بھی غم کا ماحول ہے۔

کاروباری کے گھر سے 250 زندہ کارتوس برآمد

سہرسہ(ایس این بی)

سہرسہ پولیس نے ایک کاروباری کے گھر سے بھارتی فوج کے زندہ کارتوس برآمد کیے ہیں۔قریب 250 زندہ کارتوس کی برآمدگی کے بعد پولیس اب اس کی جانچ میں لگ گئی ہے۔ ان پکڑے گئے کارتوس کی بنیاد پر پولیس نے کیشاٹن کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پوچھ گچھ میں کاروباری نے بتایا ہے کہ اس کا بھائی فوج میں ہے۔ وہی کارتوس لاکر فروخت کرنے کے لئے اپنے بھائی کو دیتا تھا۔ کاٹن نگر تھانہ کے افسر ستید رکمار نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کیشاٹن مہتا کے گھر غیر قانونی اسلحہ موجود ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر کاٹن نگر تھانہ کی پولیس اور ضلع خفیہ محکمہ کے افسران نے مل کر چھاپہ مارا۔ چھاپہ ماری کے دوران مہتا کے گھر کے دیوان بیگ کے اندر سے کثیر تعداد میں زندہ کارتوس برآمد ہوا۔ کیشاٹن نے کارتوس کو پلاسٹک کے بیگ میں بند کر کے رکھا ہوا تھا۔ پولیس کی ٹیم نے کنٹی کی تو اس کی تعداد 250 نگ ملی۔اس پورے معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے ایس ڈی پی او اکیش ٹھاکر نے بتایا کہ ہم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ضلع کے کئی حصوں میں چھاپہ ماری کی ہے۔اس سے ہمیں بڑی کامیابی ملی ہے۔ پوچھ گچھ میں اس نے پولیس کو بتایا کہ کارتوس اس کا سگا بھائی ادے مہتا لاکر دیتا ہے۔ ادے اس وقت فوج میں کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس طرح کی چھاپہ ماری آگے بھی کرتے رہیں گے۔ تاکہ ضلع میں کسی بھی طرح کی بحرانہ سرگرمیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہ ملے۔

لوہا چوری کرتے 4 چور پولیس کی گرفت میں

گیس کٹر بھی برآمد، پریس کانفرنس کر ایس ڈی پی او نے دی جانکاری

دھنباد(قمرالعارفین/ایس این بی)

جھریا کے علاقے میں لوہا اسکٹروں اور لوہا چدروں کی دہشت ہے۔رات بی بی سی ایل کا لوہا تو کاٹا ہی جارہا ہے۔ پانی سپلائی پائپ اور گھر کو بھی نہیں چھوڑ رہا ہے۔ سارا چوری کا لوہا جھریا کے بنیاد بیر بڑا گدام اور اندرا چوک کے نزدیک جپن گدام میں جاتا ہے۔ انتظامیہ اگر ان گداموں پر اپنی گرفت مضبوط کرلے تو لوہے کی چوری کو روکا جاسکتا ہے۔ تیز تیسرا تھانہ پولیس نے گولڈن پہاڑی میں لوہے کے پانی سپلائی کا پائپ کاٹتے ہوئے چار لوہا چور کو گیس کٹر کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے سندری سرکل کے ایس ڈی پی او بھوپیندر پرساد راوت کے ذریعہ بتایا گیا کہ تیسرا تھانہ حلقہ میں مسلسل لوہا چوری کی اطلاع مل رہی تھی۔ جس کی روشنی میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایات پر سندری کے ایس ڈی پی او کی جانب سے پولیس کی خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی اور گزشتہ روز چھاپہ مارا گیا جس میں تیسرا تھانہ حلقہ کے گولڈن پہاڑی میں پانی سپلائی کے لوہے کی پائپ گیس کٹر سے کاٹتے ہوئے 4 ملزمین کو پکڑ لیا گیا۔ ساتھ ہی گیس کٹر کو بھی ضبط کرلیا گیا۔ گرفتار ملزمین میں بادل مہتو، شوبھم چندر مہتو، جتندر مہتو اور امیتش کمار مہتو شامل ہیں۔ بھی بلیا پور تھانہ حلقہ کے کسماتانڈ کے رہنے والے ہیں۔ اس سلسلے میں تیسرا تھانہ مقدمہ نمبر 24/55، دفعہ 379/411/34 آئی پی سی درج کیا گیا ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں تھانہ انچارج سمن کمار سمیت تیسرا تھانہ کے اے ایس آئی اور جوان شامل تھے۔ ایس ڈی پی او بھوپیندر پرساد راوت نے کہا کہ مجرمانہ سرگرمی روکنے کے لئے اطلاع پر پولیس فوری کارروائی کررہی ہے۔

بہار میں یو جی سی کے تیور سخت، 5 یونیورسٹی ڈیفالٹر، 3 گورنمنٹ یونیورسٹیاں بھی شامل

پٹنہ(ایس این بی)

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے یونیورسٹیوں میں لوک پاک تقرری نہیں کرنے والے یونیورسٹیوں کی فہرست جاری کی ہے۔ اس ڈیفالٹر فہرست میں ملک بھر کے 157 یونیورسٹیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس میں 108 اسٹیٹ یونیورسٹی، 47 پرائیویٹ یونیورسٹی اور دو ڈیمڈ یونیورسٹی شامل ہے۔ بہار میں تین سرکاری اور دو پرائیویٹ یونیورسٹی کو اس فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ سرکاری یونیورسٹیوں میں بہار انجینئرنگ یونیورسٹی، پٹنہ، بہار میڈیکل سائنس یونیورسٹی، پٹنہ اور تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور شامل ہیں۔ پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں اکیریم یونیورسٹی، کٹیہار اور ماتا گجری یونیورسٹی کٹن گنج شامل ہیں۔ یونیورسٹیوں میں طلبہ کے مسائل سننے کے لیے لوک پاک کا تقرر لازمی قرار دیا گیا ہے۔ یہ طلباء کی شکایات کا ازالہ کرتا ہے۔ یو جی سی نے متعدد بار ملک بھر کی تمام یونیورسٹیوں کو لوک پال کی تقرری کی یاد دہانی کرائی تھی، لیکن ان کی تقرری نہ ہونے پر یو جی سی نے اپنی ڈیفالٹر فہرست جاری کردی۔ جیسے ہی یو جی سی کی جانب سے ڈیفالٹر کی فہرست جاری کی گئی، ان یونیورسٹیوں میں لوک پال کی تقرری کا عمل شروع ہوگیا۔ نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت یونیورسٹیوں میں لوک پاک کی تقرری کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس میں یونیورسٹیوں کو 100 فیصد لوک پال کی تقرری کرنی ہے۔ یہ لوک پال طلبہ کے مسائل کا ادراک کرے گا اور ان کا حل تجویز کرے گا۔ اس کے لیے یونیورسٹیوں میں ریٹائرڈ ججوں کو لوک پال کے طور پر مقرر کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ یو جی سی نے تمام یونیورسٹیوں پر واضح کر دیا ہے کہ وہ طلباء کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور فوری طور پر ایک لوک پال مقرر کریں اور یو جی سی کو مطلع کریں۔ طلبہ کے مسائل کے حوالے سے یونیورسٹیوں کا یہ رویہ درست نہیں۔ سرکاری یونیورسٹیوں میں بہار انجینئرنگ یونیورسٹی، پٹنہ، بہار میڈیکل سائنس یونیورسٹی، پٹنہ اور تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور شامل ہیں۔ پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں اکیریم یونیورسٹی، کٹیہار اور ماتا گجری یونیورسٹی کٹن گنج شامل ہیں۔

لکڑی تاجر سے 1.45 لاکھ کی لوٹ

اررویا(ایس این بی)

اررویا کے بہادر گنج میں این ایچ۔ 327 ای پر بیلوا پل کے پاس لکڑی تاجر کو چاقو سے مار کر ایک لاکھ 45 ہزار روپے لوٹ لینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ وہیں زخمی تاجر کو مقامی لوگوں و گھر والوں نے آناً فاناً میں صدر اسپتال اررویا میں بھرتی کرایا ہے۔ ادھر اسپتال انتظامیہ نے واقعہ کی اطلاع ٹاؤن تھانہ پولیس کو دے دی ہے۔ وہیں متاثرہ نے بتایا کہ علاج کے بعد متعلقہ لوگوں کے خلاف ٹاؤن تھانہ میں درخواست دیا جائے گا۔ واقعہ کو لیکر بنوڑ پاڑی جھبوا باشندہ محمد اظہر نے بتایا کہ گاؤں کے ہی قیوم وان کے کنبہ کے لوگوں نے اررویا۔ بہار، جھارکھنڈ این ایچ 327 ای پر بیلوا پل کے پاس دیر شام 5-6 بجے بائک پر آئے 10 سے 12 لوگوں نے لوٹ کی وارداتہ کو انجام دیا ہے۔ متاثرہ نے آگے بتایا کہ محمد قیوم سے ان کا پہلے سے زمین کو لیکر تنازع چل رہا ہے۔ وہیں گزشتہ روز لکڑی خرید نے گیا تھا۔ دکان بند رہنے کی وجہ سے وہ اپنی بائک سے واپس گھر لوٹ رہا تھا۔ اس درمیان بیلوا پل کے پاس واردات کو انجام دیا گیا۔ معاملے میں ٹاؤن تھانہ انچارج منیش کمار رجک نے بتایا کہ انہیں اس واقعہ کی کوئی جانکاری نہیں ہے۔ درخواست ملنے کے بعد جانچ کر کے کارروائی کی جائے گی۔

بالو لوڈ ڈیڈ تین ہائیوا ضبط، 4 گرفتار

دھنباد(ایس این بی)

دھنباد ضلع میں بالو کی غیر قانونی تجارت زوروں پر جاری ہے، ضلع میں مائننگ ٹاسک فورس کی طرف سے کارروائی کی گئی ہے۔ دیر رات مشرقی نڈری اور بیرا تھانہ علاقہ سے بالو لے جانے والی تین ہائیوا کو محکمہ کان کن اور پولیس کی خصوصی ٹیم نے گوونڈ پور تھانہ حلقہ سے بالو لوڈ تین ہائیوا اور جمع کر رہی دوکا کو ضبط کیا ساتھ ہی تین لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس معاملے کے تعلق سے ڈی ایس پی سنجیو کمار ون شنکر کا متھی نے گوونڈ پور تھانہ میں پریس کانفرنس کر کے بتایا کہ گوونڈ پور کے بروا۔ دلدلی روڈ بھیرو پٹی کے اسکول کے پاس بالو لوڈ تین ہائیوا نمبر JH10AJ 3668, JH09T-9186, JH10AK 847 JH10CF-2208، JH10CS 6173، بریجا بھی پکڑا گیا۔ ہائیوا کا کارا سے اسٹاک کر رہے فرمالرس سمیت دو ہائیوا ڈرائیور سوں عبدالانصاری اور ضیم انصاری کو گرفتار کیا گیا۔ ڈی ایس پی شنکر کا متھی نے بتایا کہ بالو کا غیر قانونی کاروبار نہیں چلنے دیا جائے گا۔ انتظامیہ کی جس مسلسل چھاپہ ماری کی کارروائی کر رہی ہے۔اب کاروبار اور گاڑی کی اسٹاک کرنے والوں کی شناخت کر بھی گرفتار کیا جائے گا۔

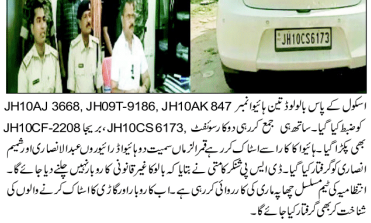

نہانے کے دوران ڈوبنے سے نوجوان کی موت

غوطہ خوروں کی مدد سے نکالی گئی لاش، گھر والوں میں کہرام

جمشیدپور(ایس این بی)

چاندل تھانہ حلقہ کے تحت کپالی اوپلی واقع سورن ریکھا ندی کے گوری گھاٹ پر نہانے کے دوران ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ نوجوان کی شناخت کد ماجھایا بستی کے سمیت داس (25) کے طور پر ہوئی ہے۔ لاش کو کپالی اوپلی کی پولیس نے غوطہ خوروں کی مدد سے سمیت داس کی لاش کو ندی سے باہر نکالا۔ اس کے بعد پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے اسپ ہی ایم میڈیکل کالج بھیج دیا۔ یہ واقعہ گزشتہ روز شام میں پیش آیا۔ کپالی تھانہ انچارج سوفو کمار نے بتایا کہ سمیت مزدوری میں کیس کام کرتا تھا۔ بیوی ارمیلا کے بیان پر نامعلوم کے خلاف غیر فطری موت کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ وہیں شوہر کی لاش کو دیکھ کر سمیت کی بیوی ارمیلا اور اس کے کنبہ کے لوگوں کا رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں کپالی پولیس نے بتایا کہ دیر شام کو سمیت اپنے دو دوستوں کے ساتھ سورن ریکھا ندی کے گوری گھاٹ کے پاس گئے تھے۔ وہاں جانے کے بعد دوستوں نے پارٹی منائی، اس کے بعد سمیت ندی میں نہانے کے لئے گیا، نہانے کے درمیان ہی سمیت ندی میں کافی اندر تک گیا، اس کے بعد اچانک سے وہ ڈوب گیا۔ واقعہ کے بعد اس کی اطلاع دوستوں نے کپالی پولیس کو دی۔ پولیس موقع پر پہنچ کر معاملے کی چھان بین کی، لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے کوئی بھی غوطہ خور پانی میں اترنے سے انکار کردیا۔ اس کے بعد سوموار کی صبح پولیس نے پھر سے غوطہ خور کو لیکر گوری گھاٹ پہنچی۔ جہاں غوطہ خوروں نے ندی میں چھان بین کر سمیت کی لاش کو برآمد کیا۔

قتل اور لوٹ کا منصوبہ بناتے 3 بدمعاش گرفتار

1 کٹا، 2 گولی، 2 چاقو، 2 موبائل اور ایک بائک ضبط

مدھے پورہ(ایس این بی)

مدھے پورہ کے عالم نگر تھانہ حلقہ میں نرتھوا ڈرنج کے پاس قتل اور لوٹ کا منصوبہ بنارہے تین بدمعاشوں کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ گرفتار بدمعاشوں میں اودا کشن گنج تھانہ حلقہ کے پیرا کروتی باشندہ بیج ناتھ گوسوامی کا بیٹا چندن گوسوامی، بھاگلپور ضلع کے نوگچھیا تھانہ حلقہ کے پرتاپ نگر وارڈ نمبر 13 باشندہ آزاد رائے کا بیٹا ابھیشیک کمار اور بیج گچھیا ٹولہ کدوا وارڈ نمبر 11 باشندہ شیام مستری کا بیٹا کندن کمار کا نام شامل ہے۔ ایس پی سندیپ سنگھ نے سوموار کو پریس کانفرنس کر کے بتایا کہ 23 جون کو قتل اور لوٹ کی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنارہے جرائم پیشوں کے بارے میں پولیس کو اطلاع ملی تھی، اطلاع ملنے کے بعد اداکشن گنج ایس ڈی پی او اور ایس کمار کی قیادت میں عالم نگر تھانہ انچارج اور دیگر پولیس افسران نے چھاپہ ماری کر کے کارروائی کی اور بدمعاشوں کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار بدمعاشوں کے پاس سے ایک کٹا، دو گولی، دو چاقو، دو موبائل اور ایک بائک ضبط کیا گیا ہے۔ انہوں نے آگے بتایا کہ معاملے کی جانچ جاری ہے۔ ملزمین کا مجرمانہ تاریخ دیکھا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فرار ملزمین کی گرفتاری کے لئے کوشش جاری ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں داروغہ آشوتوش کمار، حولدار اگرسین سنگھ اور عالم نگر تھانہ کے مسلح فورس شامل تھے۔

لاتیہار پولیس کونکسلیوں کے خلاف بڑی کامیابی

اسلحہ کے ساتھ ٹی ایس پی کے 7 دہشت گرد گرفتار

لاتیہار(ایس این بی)

جھارکھنڈ کی لاتیہار پولیس نے نکسلیوں کے خلاف بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ نکسلی تنظیم ترتیہ سمیلن پرستوتی کمیٹی (ٹی ایس پی) کے سات نکسلیوں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ لاتیہار پولیس نے سوموار کو انہیں جیل بھیج دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ انجنی انجن نے اپنے آفس میں منعقد پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔

لاتیہار ایس پی نے بتایا کہ گرفتار نکسلیوں میں دیپک اراؤں ایچا بارا گرڈھ) اسلام انصاری عرف روی لودھیا بیندی، روپیش کمار (جائس نول، پوچرا، جیت کمار، عرف سوجو ٹھاکر پاڑا نوا گڑھ، تنیش کمار روی نوا گڑھ، بھوپیان (دیپ کا ٹولی، بابلو ساتھو) اور اجے سنگھ (گلڑی پاگی، پلامون) شامل ہیں۔ سبھی کی گرفتاری صدر تھانہ حلقہ کے ایچا بارا گاؤں سے اتوار کو ہوئی ہے۔ گرفتار نکسلیوں کے پاس سے دو لوڈڈ دیسی ریوالر، ایک لوڈڈ دیسی کٹہ 315 بور کی چار گولیاں، چار موبائل، پانچ ہزار روپے کیس، ٹی ایس پی کے تین پرچے اور تین مڈر سائیکل سمیت دیگر سامان برآمد کیئے گئے ہیں۔ لاتیہار کے ایس پی نے صحافیوں کو جانکاری دی کہ دیپک اراؤں اور اسلام انصاری جیل سے چھوٹنے کے بعد اس علاقہ میں ڈی ایس پی کی نکسلی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کچھ نوجوانوں کے ساتھ گروہ بنا کر گیان چند پانڈے، منوگنھا اور گوند سا سمیت کئی اینٹ بھٹا مالکوں کو فون کر کے لیوی کی مانگ کرتے تھے۔ لیوی نہیں دینے پر نوٹنگھ کے اینٹ بھٹے میں مزدوروں کے ساتھ مار پیٹ بھی کی تھی۔ معاملہ درج کر کے تھانہ انچارج پرمود کمار سنہا کی قیادت میں ایس آئی ٹی کی تشکیل کیا گیا۔ اس کے بعد نکسلیوں کو چھاپہ ماری کر کے گرفتار کیا گیا۔

ایس آئی ٹی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اتوار کی دیر شام صدر تھانہ حلقہ کے ایچا بارا گاؤں میں دیپک اراؤں کے گھر میں 10-8 نکسلی کسی بڑی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔اس خبر پر چھاپہ ماری کی گئی۔ اس دوران سبھی نکسلیوں کو گرفتار کیا گیا۔ چھاپہ ماری مہم میں اے ایس آئی رنجن کمار، پالا سوان، دھرم ویر سنگھ، سب انسپکٹر کویر پرساد دیوروید رمبھلی، راہل مہتو اور سیت۔ 2 جوان اور تکنیکی برانچ کے ملازمین شامل تھے۔

انجمن فروغ اردو نے 150 طلباء وطالبات کو اعزاز سے نوازا

اردو مذہب کی نہیں، عوام کی زبان ہے : ڈاکٹر ایس زیڈ حق

رانچی/ رام گڑھ(پریس ریلیز)

انجمن فروغ اردو رام گڑھ ڈسٹرکٹ یونٹ زیر اہتمام گرکس اردو ہائی اسکول چترپور میں توصیفی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر رام گڑھ ضلع کے تمام بلاکس کے قریب 150 طلباء وطالبات کے جو امسال میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن اور پوسٹ گریجویٹ میں اردو کو ایک مضمون کے طور پر منتخب کر بہترین نمبرات حاصل کیے تھے کو توصیفی سند اور تمغوں سے نوازا گیا۔ تقریب کی افتتاح رام گڑھ کالج کی سابقہ پرنسپل ڈاکٹر شاردا پرساد نے کی۔ تقریب کی صدارت چاس کالج کے صدر اردو کے سابق پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ نے کی اور نظامت کا فرض آرگانائزنگ سکریٹری ڈاکٹر شاہنواز خان نے ادا کیا۔ پروگرام کی شروعات قرآن مجید کی تلاوت سے کی گئی اس کے بعد حمد و نعت کا نذرانہ عقیدت پیش کیا گیا۔ استقبالیہ کے کلمات ماسٹر محمد رفیق اللہ نے ادا کیا جبکہ پروگرام کوآرڈینیٹر معظم علی صدیقی نے شکریہ ادا کیا۔ توصیفی تقریب کے مہمان خصوصی سابق کارکن حاجی رئیس خان نے کہا کہ اردو کہیں اور کی زبان نہیں ہے بلکہ ایک ترقی یافتہ زبان ہے جو ہندوستان میں پیدا ہوئی اور یہیں پرورش پائی ہے۔ اس میں مٹھاس ہے، اور تہذیب وآداب ہے۔ آج بھی ہندوستان کے لوگ اردو ہی بولتے ہیں اور ہر اردو بولنے والے وہ ہندی کے ساتھ اردو کے بے شمار الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان کی فلمی دنیا اردو سے متزین ہے۔ آج بھی اردو کے بغیر آج بھی کوئی فلمی ڈائیلاگ اور گانا نہیں ہے۔ توصیفی تقریب کے خصوصی مقرر کے طور پر نوہاٹ بھاگلپور یونیورسٹی سابق صدر شعبہ اردو ڈاکٹر ایس زیڈ حق نے کہا کہ اردو دنیا کی دوسری بڑی زبان ہے بر صغیر ہند کے علاوہ دنیا کے دیگر حصوں میں بھی اردو بولی جاتی ہے۔ یہ کسی خاص مذہب کی زبان نہیں بلکہ عوام الناس کی زبان ہے۔ یہ سیکولرزم کو فروغ دیتی ہے اور محبت کا پیغام دیتی ہے۔ اسے کسی خاص مذہب سے جوڑنا غلط ہے۔ پریم چند سے لے کر پنڈت رگھوپتی سہائے اور آج تک کو نپی چند نارنگ تک اس کی مثالیں ہیں۔ رام گڑھ کالج کی سابق پرنسپل ڈاکٹر شاردا پرساد نے توصیفی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو ہندی کی سگی بہن ہے، اس میں حسن بھی ہے اور کشش بھی۔ جیسے ایک ہی درخت پر ایک ہی شاخ میں بھی امید وار بن کر اور کوایلیفائی کر سکتے ہیں۔ انجمن فروغ اردو کے صدر محمد اقبال نے کہا کہ جھارکھنڈ میں اردو طلبہ کے لیے روزگار کے بہت سارے امکانات ہیں اور آج اردو سے متعلق ہزاروں اسامیاں خالی ہیں لیکن حکومت بحالی کا عمل شروع نہیں کررہی ہے۔

صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد عبداللہ نے کہا کہ اردو میڈیم میں پڑھنے والے کئی امیدوار UPSC اور NEET کے امتحانات میں ناپ لیے جیں، یہ اردو کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ارسد جمال نے کہا کہ اردو میں ڈگری اور ڈپلومہ ہولڈرز کے لیے دنیا بھر میں ملازمتوں اور کیریئرز کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ فنانس، انٹرنیشنل بزنس، انٹیلیجنس، ٹیکنالوجی، اڈمنسٹریشن، ایوی ایشن، صحت، علم اور دیگر کئی شعبوں میں اردو کے ڈگری اور ڈپلومہ ہولڈرز یہاں یوں ہی بغیر ڈگری محض صلاحیت رکھنے والوں کے لیے نوکریاں دستیاب ہیں۔ منور حسین نے کہا کہ اردو جھارکھنڈ کی دوسری سرکاری زبان ہے لیکن صوبے کے سرکاری اسکولوں میں اردو کے اساتذہ اور کتابیں دستیاب نہیں ہیں۔ لہذا، جھارکھنڈ حکوم